# 41950 ـ کیا حج پر جانے کے لیے والدین کی اجازت لینا واجب ہے ؟

**سوال**

کیا حج پر جانے کے لیے والدین کی اجازت لینا واجب ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

" اگر فرضی حج ہو تو پھر والدین کی نہ تو رضامندی کی شرط ہے اور نہ ہی ان کی اجازت لینا، بلکہ اگر وہ اسے حج کرنے سے منع کریں اور حج فرضی ہو تو اس کے لیے حج کرنا واجب ہے، اور اس میں اسے ان کی اطاعت نہیں کرنی چاہیے.

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور اگر وہ دونوں تجھے میرے ساتھ شرك كرنے پر ابھاریں جس کا تجھے علم نہ ہو تو ان کی اطاعت نہ کر، اور دنیا میں ان کے ساتھ حسن سلوك کرو لقمان ( 15 ).

اور اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" خالق کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہوسکتی "

لیکن اگر حج نفلی ہو تو اسے مصلحت کو دیکھنا چاہیے، اگر اس کی ماں اور باپ اس کے بغیر نہیں رہ سکتے اور صبر نہیں کر سکتے کہ وہ ان سے غائب ہو تو پھر ان کے پاس رہنا اولی اور بہتر ہے.

کیونکہ ایك شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد پر جانے کی اجازت مانگی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا:

" کیا تیرے والدین زندہ ہیں ؟ "

تو اس شخص نے جواب میں عرض کیا: جی ہاں.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ان دونوں میں جهاد كرو"

لہذا فرضى حج ميں ان كى اطاعت نہيں كى جائيگى، اور نفلى حج ميں ديكها جائےگا كہ مصلحت كس ميں زيادہ ہے "

انتہى

واللہ اعلم .